رفع الیدین کے بغیر نماز کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رفع الیدین کے بغیر نماز ہو جاتی ہے اور کیا یہ بات ٹھیک ہے کہ نبی علیہ السلام نے کبھی رفع الیدین کیا تھا اور کبھی نہیں اس کی وضاحت کر دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں رفع الیدین کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ ہے، اور متواتر روایات سے ثابت ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ» رواه البخاري (735) ومسلم (390) نبی کریم ﷺ نماز کے شروع میں، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت اپنے کندھوں کے برابر تک رفع الیدین کرتے تھے۔ لیکن چونکہ رفع الیدین کرنا ایک مسنون عمل ہے، لہذا جو اسے بروئے کار لائے گا وہ اجر وثواب کا مستحق ہوگا، اور جو نہیں کرے گا اس پر کوئی شی نہیں ہے۔ یاد رہے کہ عدم رفع الیدین والی تمام (جیسا کہ حافظ ابن حجر اور امام ابن الجوزی نے تصریح فرمائی ہے) روایات ضعیف ہیں، جن سے استدلال نہیں کیا جا سکتا۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی